Lesson NO 162 (105-135) Root words.

بینسفہا - نسف - کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑ دینا - غلّے کو چھاج میں رکھ کر پھٹکنا - کسی چیز کو ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا

فیذرہا - وذر - چھوڑ دینا -

قاعا - قوع - نرم ، ہموار ، نیچی میدان جو دو پہاڑوں سے دور ہو - (نرم + ہموار + نیچی + کھلا میدان) Difference bw

صفصفا - صفصف - زمین + میدان + چٹیل / ہموار میدان

صفصف (میدان - چٹیل + ہموار)

عوجا - عوج - ٹیڑھ

امتا - امت - اونچا ہونا / ٹیلہ ہونا - بلندی / فراز

ھمسا - ھمس - باریک + پست آواز (تجوید میں حروف میں ھمس) قدموں کی ہلکی سی آہٹ -

عنت - عنو - عاجزی ، پستی ، ذلیل ہونا

ھضما - ھضم - ہضم کرنا + کم کرنا + توڑنا (نیکیوں کو کم کرنا)

عزما - عزم - ارادہ ، پختہ ارادہ ، عزم / willpower

تعری - عری - ننگا ہونا - عریاں / عاری ہو جانا -

تظمؤا - ظمأ - پیاس ذھب الظمأ - افطار کی دعا

فوسوس - وسوس - دل میں ڈالنا + پھسلانا کسی کو -

یبلی - بلو - آزمائش میں ڈالنا -

سواتہما - سوء - شرمگاہیں ، بری چیزیں ، برائی

طفقا - طفق - لگے ، شروع کرنا -

یخصفن - خصف - چپکانا / جوڑنا -

اجتبہ - جبی / جبو - جواب ، تالاب / چن لینا -

ضنکا - ضنک - تنگ ہونا - (حسی اور معنوی دونوں لحاظ سے)

کسی کے ہاں دولت + ذہنی سکون کی کمی
(مادی) (حسی)

= =

CamScanner

زھرۃ - زھرہ - رونق ، تروتازگی ، دنیا کی رونق / دولت / تروتازگی

نذل - نزول - ذلت / ذلیل

نخزی - خزی - ایسی رسوائی جو دوسروں کیلئے عبرت ہو

فترقبصو - دیکھیں - انتظار کرنا (عورتیں دو کو رو کے دیکھیں - انتظار کریں) اچھے دنوں کا انتظار

Tafseer

Lesson No 162 (105 - 135)

(105) اہل مکہ آپ سے پوچھتے ہیں - فوراً آپ کو قیامت کے دن کے بارے میں بتانے پر - کہ یہ پہاڑ کہاں جائیں گے ؛

کسی چیز کو خشک و خاشع بنا کر ہوا میں اڑا دینا -

دھول بنا کر ہوا میں بکھیر دینا -

ریزہ ریزہ کر دے گا ۔ Surah - Al - Qariyah

At - Takweer , Al - Muzammil

پہاڑ بڑی ریت کی طرح ہو جائیں گے (ریت کا ٹیلہ اس پر پاؤں رکھنے سے دھنسے) slippery

(106) قیامت کے دن زمین کے اوپر چٹیل (flat) کر دیا ہے - (slip) کو چٹیل میدان بنا کر رکھ دیا جائے گا - ہر نشیب و فراز ختم کر دیا جائے گا -

(107) نہ کوئی ٹیڑھ نظر آئے گا نہ کوئی ٹیلہ - سمندروں کی نہریں پھاڑ دی جائیں گی - زمین کے اندر پانی چلا جائے گا -

At - Takweer

Ibrahim - Ayat No 48 — زمین بدل کر - ہموار ہو کر

ایک گیند بن جائے گی - زمین کی آخری شکل -

Az - Zumar - Ayat No 74

(108) اُس دن لوگ اتباع کریں گے ۔ پکارنے والے کی ۔ وہ بغیر کجی کے بلائے جائیں گے ۔ جس طرف اللہ کے داعی کی آواز آئے گی اسی طرف جائیں گے اور کوئی نہیں Disobedient ہوگا

* حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے فرمایا ۔ کہ ایک آدمی نے رسول ﷺ سے سوال کیا ۔ ... آپ ﷺ نے فرمایا ... اس طرح کی چیز ۔ جس میں وہ اٹھیں گے ... سے تمام مردے اٹھ کر کھڑے ہو جائیں گے اور سب اس کی طرف بھاگیں گے

* سب لوگ اللہ کی آواز کو بہت غور سے سنیں گے اور اللہ کی طرف دوڑیں گے ۔

* رحمن کیلئے ہر آواز دب جائے گی ۔ ایک آواز کے علاوہ کچھ نہ سن سکو گے ۔ ہیبت کی وجہ سے کوئی کچھ نہ بول سکے گا ۔ صرف آہستہ آواز کو سنیں گے کہ سب چلتے چلے اُس طرف بڑھیں گے ۔ کوئی بات نہیں کرے گا اگر کرے گا تو اسی طرح چپکے چپکے ۔

(109) اُس دن کوئی سفارش کام نہیں آئے گی سوائے اللہ کی اجازت کے

سفارش کی تین شرائط ۔ اور وجوہات ہیں ۔

(1) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر جسے اللہ اجازت دے دے ۔

(2) اسی شخص کے حق میں سفارش ہوگی جسکی اجازت اللہ تعالیٰ دیں گے اور منع چاہیں گے ۔

(3) اُسی چیز کے بارے میں سفارش کی جائے گی جو اللہ سننا چاہیں گے ۔

Reference

* آیۃ الکرسی ۔ سورۃ البقرۃ ۔ 252 ۔ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں ہوگی

* سورۃ نبا ۔ 38 ۔ اُس دن وہی بولے گا جسے رحمن اجازت دے اور ٹھیک بات کرے ۔

* سورۃ انبیاء ۔ 38

* نجم ۔ 26

عمل کا اصول ← عوام کا سفارش کا عقیدہ غلط ہے۔ سفارش پر بھروسہ ... نیک اعمال کرنے پڑیں گے۔ جدوجہد کرنی پڑے گی۔

← حضرت عائشہؓ رو رہی تھیں لیکن آپ ﷺ نے تسلی نہ دے سکا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں گا کیونکہ اللہ کی اجازت کے بغیر ممکن نہیں۔ ← تین موقع پر کوئی کسی کا ساتھ نہ دے سکے گا۔

1. جب پل صراط سے گزرا جائے گا
2. جب اعمال تولے جائیں گے
3. قیامت کے دن سفارش

(110) **تقریر آسان ہے اس آیت پر لیکن عملی مظاہرہ بہت مشکل۔**

لوگوں کا اگلا اور پچھلا سب اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ کس پر کیا ذمہ داریاں، وسائل، پریشانیاں تھیں؟ کیسے اسکو عمل میں لائے؟ کیا کر دوستیں کی؟ کیا کام تھے؟ کیا نیت تھی؟ کس دل سے کام کیے؟

- یہ سب تو اللہ کے علم میں ہے پھر کیسے ان لوگوں کو سفارش کرنے دی جائے؟

* دنیا میں جو لوگ بہت ہمدرد تھے مخلوق سے محبت رکھتے تھے آخرت میں انکو سفارش کا موقع دیا جائے گا۔

1. اللہ کے حکم سے ہمدردی یعنی سفارش کی اجازت
2. جسکے حق میں اجازت دے گا صرف ان کیلئے
3. سفارش عدل پر نہیں، حق پر ہو، منصب پر ہو

(111) لوگوں کے سر + چہرے ← اس زندہ و پائندہ ہستی کے سامنے جھک جائیں گے۔ تمام لوگ (مشرک + کافر + منافق + یہودی + عیسائی + مومن)

سب جھک جائیں گے کسی کو کوئی بات کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ **اللہ کی ہستی — زندہ اور قائم رہنے والی ہے۔** تمام لوگ مطیع ہو جائیں گے۔ وہ شخص بہت خسارے میں، ناکام اور نامراد ہو گیا جس نے ظلم کیا غلط کام کیے + اللہ کے حق میں + حقوق میں کمی کی۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔
کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا باعث ہوگا۔
وشرک کا (شرک) ← یہ ظلم عظیم ہے اور ناقابل معافی ہے

← آپ ﷺ نے فرمایا
اگر ایک سینگ والی بکری نے بغیر سینگ والی بکری کو مارا تو اس کا بھی حساب کیا جائے گا۔
اپنے اعمال کا محاسبہ کریں + نفس کا تزکیہ کریں
کیونکہ ہر عمل کے جوابدہ ہوں گے ہم اللہ کے ہاں۔
اللہ تعالیٰ عدل کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کی صفات آپس میں نہیں ٹکراتی۔

(112) جو شخص مومن ہو + عمل صالح کرے ← اسکے ساتھ کوئی ظلم + نقصان نہ ہوگا۔
① ظلما ← حق تلفی
② ھضما ← غصب + زیادتی (حق تلفی) (چھین لینا) | اپنے اعمال کا اجر پورا پورا پائے گا۔ کوئی حق تلفی نہ ہوگی۔

(113) قرآن عربی کو نازل کیا۔ اسی طرح بنا کر نازل کیا۔ عرب قوم تھی اس وجہ سے عربی میں نازل کیا تاکہ لوگ سمجھیں اپنی زندگیوں کو بدلیں۔
Reference ⇒ Ayat No 99 + Taha.
تذکرہ ← خاص کلام + خاص ذکر + خاص کتاب
جسکے ذریعے لوگ اپنے اعمال درست کریں اپنی زبان کو اس ذکر سے تر رکھیں / تزئین کریں۔
* ایک ہی بات کو۔ مختلف طریقے سے پھیر پھیر کر پیش کیا گیا وجہ ← کسی بھی طریقے سے سمجھ آ جائے + عبرت آ جائے + نصیحت پکڑیں + جہنم کے عذاب سے بچ جائیں + اعمال اچھے کریں جنت کے حقدار ٹھہریں ← تقویٰ پیدا ہو جائے۔
قیامت کے احوال + اعمال کے نتائج + جنت / جہنم کا concept | سوچ آ جائے گی / جائے سوچ کر صحیح کیا ہے، غلط کیا ہے!

(114) اللہ رب العزت اعلیٰ اور بادشاہ ہے۔ حقیقی بادشاہ ہیں۔

* قرآن کو پڑھنے میں جلدی نہ کریں اور دعا کریں کہ مجھے علم میں اضافہ کر

آپ ﷺ — بہت غمگین / اداس رہتے + اہل مکہ کے نت نئے طریقہ کار پریشان کرنے کے + مطالبے + دعوت کا کام — سب پریشان کر رہے تھے۔

وحی کی بات — کہ آپ ﷺ اسکو جلدی جلدی یاد نہ کرنے کی کوشش کریں۔ اسکو غور سے سنیں اور دل میں بٹھائیں۔
اسکو یاد کروانا ہمارے ذمے ہے (اللہ)۔

Reference [Surah Qiyamah, Surah A'alaa]

وحی جب شروع میں حضرت جبرائیل ؑ لے کر آتے تو آپ ﷺ کو ڈر ہوتا تھا کہ کہیں بھول نہ جائیں اس لیے جلدی یاد کرنے کی کوشش کرتے۔ اس سے اللہ سبحان وتعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

بجائے اسکے — آپ ﷺ کو زیادتی علم کی دعا کیا کریں۔
تمام علماء + اساتذہ + لوگوں کو یہ دعا کرنی چاہیے۔

علماء — سے مراد — قرآن کا علم + حدیث کا علم + ایسا علم جو اخلاق + کسب معاش کا علم + ہنر + صنعتیں کردار کو بدل دے اور اللہ کی رضا کا علم دے۔

⇒ From 115 of Surah Taha

← A New Topic begin

(115) حضرت آدم ؑ کا واقعہ ⇐ بھول گئے — **بھولنا انسان کی عادت میں داخل ہے** — حضرت آدم ؑ کا عزم زیادہ مضبوط نہ تھا —
Surah Baqarah, Aaraf, Bani Israil, Hijr, Kahf, Taha.

بھولنے کی وجہ — انکا عزم مضبوط نہ ہونا — عزم + جزم + ٹھہرنا
استقامت
عزم کی ضد
جلد بازی

Grammar (عہد + الی — خاص حکم تاکید سے منع)
فنسی — ① بھول گئے + بھول جانا
② نظر انداز کرنا۔ Ignore کرنا۔

* اللہ کے دیے حکم کو بھول گئے ۔ درخت کے پاس نہیں جانا تھا ،
ورنہ جنت کی نعمتوں سے محروم ہو جاؤ گے اور پھر تمہیں اپنا بقایا
محنت کرنی پڑے گی ۔ کسب معاش کرنا، محنت ، گھر کے لیے محنت
عمر میں زیادہ وقت یہاں لگے گا سارا ۔ یہ حکم وہ غلطی سے
بھول گئے ۔ شیطان کے بہکاوے میں آ کر ۔

* غلطی بازی [illegible] پر [illegible] کریں

جب آپ صبر و استقامت کو اپناتے ہیں تو وہ چیز + غلطی سے
آپ کی نگاہ نہیں ہٹتی ۔ غلطی سے ہو جائے تو اور بات
ہے ۔ دانستہ اللہ کے حکم کی عدولی نہ کریں ۔

(116) اِذ قلنا - یاد کرو - مطلب بات پہلے سے ہو رہی ہے ۔
ابلیس نے تکبر کی وجہ سے انکار کیا سجدہ کرنے سے ۔

(117) وہ تم دونوں کا دشمن ہے جنت سے نکلوا دے گا اور تم دونوں
مشکل میں پڑ جاؤ گے ۔

(118) یہی جنت کی نعمتیں ہیں؟ کہ نہ تمہیں بھوک لگتی ہے + نہ تم
عریاں ہو ۔

چار بنیادی نعمتوں کا ذکر ← غذا + لباس + پانی + مسکن (گھر)

(119) نہ تم پیاسے ہو گے نہ تمہیں دھوپ لگے گی ۔

Bible ← مطابق پہلے حضرت حوا وسوسے میں آئیں لیکن قرآن
اس الزام کی نفی کرتا ہے کہ وہ حضرت آدم تھے جو بہکائے گئے ۔

(120) حضرت آدم کو وسوسے میں ڈالا ۔
کہ تمہیں ایسا درخت نہ بتاؤں جس ① سے ہمیشہ کی زندگی ملے گی
(ابدی زندگی)
② ایسی بادشاہت جو کبھی ختم نہ ہو ۔
(لازوال بادشاہت)

Reference ⇒ سورۃ الاعراف - آیت نمبر 20

* انسان کی فطرت ہے کہ وہ Direct برائی کو قبول نہیں کرتا
بلکہ جب برائی کو مزین کر کے + دشمن آپکا دوست بن کر
آپکو ملتا ہے تو انسان اس وسوسے میں آ جاتا ہے ۔

وسوس سے مسلسل یہ مطلب - بار بار گردش کرنا -
جیسے زلزلہ - بار بار آتا ہے۔

(121) دونوں نے کھالیا - اور دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھل گئیں - اور دونوں چپکانے لگے جنت کے پتے - اور انکا کے راستے سے بھٹک گئے -

بشری کمزوری کی وجہ سے - وہ وسوسے میں آ گئے اور بھٹک گئے۔
فغوی - اللہ کی نافرمانی اور اپنے آپ کو [illegible] کر دیا۔

(122) بھول کر غلطی ہو گئی تھی - حضرت آدم سے
اس لیے اللہ نے چن لیا اور انکی توبہ قبول کی اور انکو ہدایت دی - انکے معافی مانگنے پر، توبہ کرنے پر

ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین ۔

حضرت آدم کو اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ سکھائے

بھول چوک انسان کی فطرت میں ہے ہو سکتا ہے۔
لیکن پتہ لگنے پر توبہ کریں۔

اجتبیٰ - چن لیا ← توبہ کرنا + توبہ کی توفیق ہونا
لہ جن میں احساس ندامت ہو ← جو اللہ رحم کرتا ہے
توبہ قبول کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ انہیں آگے بڑھاتے ہیں۔

(123) اھبطا - مطلب - آدم اور شیطان
جمیعا ← (1) آدم + شیطان ، (2) آدم اور حوا
شیطان ← وسوسے، حسد سے، بغض سے، درازدستی سے دشمن ہے کیسے؟

کیسے شیطان کے وسوسے سے بچا جائے؟

* بس جب جب ہماری طرف سے ہدایت آئے تو اسے قبول کر لو نہ تم دنیا میں بھٹکو گے نہ تم آخرت میں مصیبت میں پڑو گے دونوں جہانوں میں خیر سمیٹو گے۔ بس ہدایت کو پکڑ لو۔

ذکری

① میرے ذکر سے اللہ کی یاد

(124) جس نے اعراض کیا — ② قرآن پاک سے

اس کے لیے معیشت تنگ کر دی جائے گی۔ **معیشۃ ضنکا**

① دنیا میں سکون چھین لیا جائے گا۔

جتنا مرضی نوازا جائے مطمئن نہ ہوگا سکون نہ آئے گا۔

② **تنگ دستا** ← وہ جو تنگ حال ہے وہاں اللہ کے ذکر کی بجائے

جزا و سزا کا معاملہ کرے گا۔ وہ بھی اللہ نے [illegible] جس حال

میں رکھا ہے خوش نہیں ہے **کیونکہ ایمان کی کمی ہے۔**

← اگر آپ میں ایمان نہیں ہے ایمان اللہ کی یاد نہیں ہے

تو آپ کبھی مطمئن نہیں ہوں گے چاہے دولت کے ڈھیر

لگے ہوں ایمان نہ ہوں۔

← کچھ لوگوں میں ایمان ہے لیکن حقیقی ایمان نہیں ہے۔

دنیا کی زندگی
قیامت کی زندگی

معیشۃ ضنکا ← حسی اور مادی دونوں لحاظ سے

یعنی خستہ حالی، شرح صدر نہ ہونا، اطمینان قلب نہ

ہونا، مطمئن نہ ہونا، قناعت نہ ہونا۔

پھر قیامت کے دن ہم انہیں اندھا اٹھائیں گے۔

اچھا کھانا + پینا + دنیا کی دولت + آسائش ← یہ اچھی زندگی

ہے یہ جنت ہے تو یہ غلط concept ہے۔

* **اصل یہ ہے کہ آپ جس سے بھی نوازے گئے اور جس سے نہیں**

نوازے گئے ← آپ شکر گزار رہیں یہ اصل زندگی ہے

یہ جنت ہے۔

علم، بلکہ، عملی
اندھے

① واقعی میں اندھے اٹھائے جائیں گے۔ کیونکہ وہ

② دنیا میں تو گمراہی عقلمندی کرتے اور قیامت کے دن جب پردے

چاک ہوں گے تو اپنے اندھے پن کا اندازہ ہوگا۔

(125) اے میرے رب آپ نے مجھے کیوں اندھا اٹھایا حالانکہ میں تو دیکھنے والا تھا
جنتی + جہنمی کی نگاہ بہت تیز کر دی جائے گی
(126) اسی طرح ہماری آیات [illegible]
بھلا دیا۔
[illegible]

قیامت کے دن اعمال کو ایک جسمانی شکل دے دی جائے گی۔

فنسیتھا — ① آیتوں کو پس پشت کر۔ ان سنا کر دیا۔
② سن کر بھلا دیا۔
③ سن کر عمل نہ کیا۔

اسی لیے آج تم بھلائے جا رہے ہیں

(127) **اسرف** — حدود سے گزر جانا، حد سے نکل جانا۔
حد سے باہر نکل جانا۔ ہر مرد و عورت جنہوں نے اپنی قوتیں ان کاموں میں لگائیں جن سے بچنا تھا۔ جن سے پرہیز کرنا تھا۔

← **ولم یؤمن بآیات ربہ کا مطلب**
① اللہ کی آیات کو کھولا نہ جائے، پڑھا نہ جائے۔
② کچھ پر عمل کیا جائے کچھ کو نہ مانا جائے۔
③ پڑھا جائے لیکن عمل نہ کیا جائے۔

اپنے آپ کو آخرت کے عذاب سے بچانے کی کوشش کریں۔

(128) کتنی بستیوں کو ہلاک کیا جو بڑی جاہ و جلال کی مالک تھیں۔
قوم عاد، قوم ثمود، قوم نوح، قوم لوط
مطلب — مشرکین مکہ جب وہ شام جاتے + لوٹ کر آتے
کھنڈرات راستے میں فرعون کے
ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھنے والے ہیں۔
عقل مند وہ ہیں جو قرآن کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔

(129) اگر ایک مقررہ مدت آپ کے رب کی طرف سے طے شدہ نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ انکو عذاب دے چکا ہوتا

کلمۃ ← اجل مسمی

Surah Shuarah - Ayat No 14

قانون امہال + تدریج کی مصلحت بتائی جا رہی ہے۔

(130) رسول ﷺ کو تلقین - ان مشکل حالات میں - آپ ﷺ کو تسلی کہ کیسے خود کو مطمئن کریں۔

① صبر

② نماز . (نماز بھی تو صبر ہے اگر صبر ہوگا تو ہی نماز ادا کریں گے)

اگر اہل مکہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر عذاب کیوں نہیں آ رہا آپ ﷺ نے اس پر صبر کرنا ہے

سبح بحمد ← اللہ کا ذکر ہر وقت

* بعض کے مطابق — اس ایک آیت سے ساری نمازیں مراد ہیں۔

(131) تمدن - کھینچنا + لمبا کرنا - ہرگز نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھنا

مطلب فرضی + نفلی نمازیں ←

تمہارے رب سے سکون کی مانگ ہیں دونوں جہانوں میں نوازے جاؤ گے - پھر سب مل جائے گا اور تمہیں نگاہ اٹھا کر بھی دوسروں کو دیکھنا نہ پڑے گا۔

← دنیا کی امیر قوموں سے بے نیازی برتو۔ کیونکہ یہ کسی بھی قوم کے بگاڑ / بناؤ سنگھار کا موجب بنتی ہیں اسی لیے آپ ﷺ ہمیشہ قوم کے بڑے لوگوں کو دین کی طرف دعوت دیتے - (یہاں ان کی وجہ سے غمگین ہونے سے منع کیا گیا ہے آپ ﷺ کو)

امیر لوگوں کی ظاہری چمک دمک۔ کہیں تمہاری آنکھوں کو خیرہ نہ کر دے اس پہ اُن سے بے نیازی برتو اور وہ لوگ آزمائے جا رہے ہیں

رزق ربك

حلال رزق ہے۔ ~~فتوحات~~ فتوحات + جسمانی و ذہنی قوتیں + اولاد + مال + نعمتیں + برکتیں + رحمتیں + پاک محبت

(132) اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دو اور خود بھی قائم رہو۔

واصطبر ۔ نماز کو قائم رکھنا ایسا ہی ہے جیسے کسان اپنی کھیتی پر محنت لگاتا ہے ویسے محنت لگاؤ پھر کسی طرف دیکھنا نہیں پڑے گا تم اپنے رب کی طرف سے نوازے جاؤ گے۔

← آپؐ نے فرمایا — ابو داؤد سے روایت

جب بچہ (7) سال کا ہو جائے نماز کا کہو۔ پھر اگر (10) سال کا ہونے پر بھی نماز نہ پڑھے تو مار سے پڑھاؤ۔

ہم آپ سے کسی رزق کا سوال نہیں کر رہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے تم سے کچھ حصہ تھوڑی نہ مانگا ہے بلکہ تم صبر دکھاؤ اپنا تو۔ اور تم اپنے حصے کے رزق سے نوازے جاؤ گے۔

نحن نرزقك کا مطلب

1. اللہ رزق دے رہا ہے۔
2. لیڈر ذریعہ معاش دے اپنی قوم کو

اصل چیز سیرت و کردار ہے باقی تم نوازے جاؤ گے اسے بہترین کرو۔ متقی بن جاؤ۔ سب کامیابی پاؤ گے یہ ہی اصل کامیابی ہے۔

(133) اہل مکہ بھی آپ سے معجزات مانگتے تھے - جیسے پہلے انبیاء کے پاس تھے -
قرآن میں تمام انبیاء کی تعلیمات کو جامع کر دیا گیا ہے کیا یہ ان کے پاس نہیں پہنچا؟ کیا ان کو وہ نسخہ نہیں دیا؟

(134) اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اگر ہم انکو ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ ہمارے پاس کوئی نبی کیوں نہ بھیجا - ہم تو ضرور نبی کی پیروی کرتے ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے -

اصل میں اللہ تعالیٰ نے یہاں حجت تمام کی ہے اس لیے پہلے تمام قوموں پر کتابیں + صحیفے + انبیاء بھیجے تاکہ ان کی حجت بازی کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔

(135) اہل مکہ انتظار کرتے تھے کہ جو جیتے گا ہم ان کا ساتھ دے دیں گے - یعنی اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

ان کیلئے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ اب یہ انتظار کریں جلد ہی اللہ تعالیٰ بتائیں گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والا اور کون غلط راہ پر چلنے والا ہے - اور کون ہدایت کو پا گیا -

① قیامت کا دن

② کچھ عرصے بعد جب مسلمان بہت بڑی تعداد میں ہوں گے تب انکو پتہ چلے گا کہ کون ہدایت پر تھا -